جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

شیخ عبداللہ عبدالمحسن الترکی کی دارالعلوم حقانیہ تشریف آوری

۲۹ ستمبر ۱۹۹۶ء بروز جمعرات کو سعودی عرب کے وزیر مذہبی امور اور شاہ فہد کے معتمد مشیر عبداللہ عبدالمحسن الترکی سابق رئیس جامعۃ الامام ریاض اپنے سرکاری دورے پر پاکستان تشریف لائے تھے صدر، وزیراعظم سے ملاقات و مذاکرات اور دونوں ممالک کے باہمی معاہدات در روابط اور سرکاری امور کی تکمیل کے بعد ان کی یہ خواہش تھی کہ وہ جامعہ دارالعلوم حقانیہ دیکھیں اور اس کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ سے ملاقات کریں۔

مولانا سمیع الحق سے ان کے دیرینہ علمی روابط اور ذاتی تعلق ہے چنانچہ بروز جمعرات ساڑھے بارہ بجے ہیلی کاپٹر کے ذریعہ مولانا سمیع الحق کی معیت میں اسلام آباد سے دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے، دارالعلوم کے اکابر اساتذہ، مشائخ، طلبہ نے دورویہ ہو کر ان کا استقبال کیا۔ انہوں نے دارالعلوم کے مہتمم کی معیت میں جامعہ کے تمام شعبہ جات درسگاہوں، اقامت گاہوں، لائبریری، ماہنامہ الحق، موتمر المصنفین اور ادارۃ العلم والتحقیق کے دفاتر، دارالحفظ والتجوید، نو آزاد وسطی ایشیا کی ریاستوں کے طلبہ کے احاطہ ماوراء النہر کا تفصیلی معائنہ کیا، جامع مسجد دارالعلوم میں مولانا سمیع الحق مدظلہ نے ان کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا۔ تلاوت قرآن سے آغاز کے بعد مولانا سمیع الحق نے اپنے مختصر خطاب میں معزز مہمان کی دارالعلوم تشریف آوری پر ان کا شکریہ ادا کیا، مولانا مفتی غلام الرحمٰن نے جامعہ اور اس کا تاریخی پس منظر، نصاب و نظام تعلیم اور اس کی ملکی و عالمی خدمات کا اجمالی تعارف پیش کیا۔ شیخ الترکی نے اپنے خطاب میں دارالعلوم حقانیہ کے تعلیمی، اخلاقی اور تربیتی ماحول سے اپنے گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ وہ حیران تھے کہ بغیر کسی سرپرستی کے دارالعلوم اپنے اہداف اور مقاصد میں روبہ ترقی ہے۔

انہوں نے کہا کہ دارالعلوم حقانیہ کی اہمیت کے پیش نظر سعودی عرب کی مختلف جامعات سے اس کے مکمل انضباط و ارتباط اور معادلے کے بارے میں مزید پیش رفت ہوگی۔ مولانا سمیع الحق نے اپنی اقامت گاہ پر معزز مہمان کو ضیافت دی جہاں وہ ڈیڑھ گھنٹہ تک حضرت مہتمم کے ساتھ رہ کر

© rasailojaraid.com